



سوال

(61) جن سے اللہ تعالیٰ قیامت میں نہیں بولیں گے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ان لوگوں کے بارے میں بتائیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کریں گے، وہ کون لوگ ہیں کن اوصاف کے حامل ہیں تاکہ ہم ان کی صفتوں سے بچیں اور اللہ تعالیٰ کی کلام سے محروم نہ رہیں۔ (تمہارہ بھائی: ڈاکٹر سعادت)۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

والا حوالا والاقوة الا باللہ۔

یہ لوگ تو بہت ہیں ہم تمہارے لیے ذکر کیے دیتے ہیں جو ہمارے نبی محمد ﷺ نے بیان فرمائے ہیں جو اپنی خواہش نہیں بولتے۔

اول: ابوذر سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں: آپ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ ہیں جن سے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کلام نہیں فرمائیں گے اور نہ ہی انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ہی پاک کریں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ راوی کہتے ہیں یہ بات تین بار فرمائی، ابوذر نے فرمایا: محروم خاسرے ہوئے یہ کون لوگ ہیں اسے اللہ کے رسول ﷺ، فرمایا: کپڑا ٹخنوں سے نیچے لگانے والا، احسان جتلانے والا اور جھوٹی قسم سے اپنا سودا بیچنے والا۔

یہ حدیث امام مسلم نے اب بنی صحیح (1 71) میں اور احمد نے (5 148-158-162-177-168) میں روایت کیا ہے۔

دوم: ابوہریرہ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بات نہیں کریں اور نہ ہی انہیں پاک کریں گے، ابی معاویہ نے کہا، اور نہ ان کی طرف نظر رحمت سے دیکھیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا، ابوہریرہ زانی، جھوٹا بادشاہ متبخر فقیر، نکالا اس کو مسلم نے (1 71) میں اور احمد نے (2 280) میں۔

سوم: ابوہریرہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ فرمایا رسول اللہ ﷺ نے: تین ہیں جن سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں فرمائیں گے قیامت کے دن نہ انہیں نظر رحمت سے دیکھیں گے نہ ان کا تکیہ فرمائیں گے اور ان کے لیے دردناک عذاب ہوگا۔ ایک وہ شخص جس کے پاس بیابان میں ضرورت سے زائد پانی ہے اور وہ مسافروں کو اس سے روکتا ہے۔ دوسرا وہ شخص جو عصر کے بعد اپنا سودا فروخت کرتا ہے اور اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہے کہ اس نے اتنے اتنے میں خریدا ہے اور صحیح بات اس کے علاوہ ہو، تیسرا وہ شخص جو کسی امام سے دنیا کے لیے بیعت

کرتا ہے اگر وہ اسے دیتا ہے تو بیعت پوری کرتا ہے اگر نہیں دیتا تو نہیں پوری کرتا، مسلم (1 17) احمد (2 353) و (480)

مراجعہ کریں منذری کی ترغیب ترہیب: (2 587-589)۔

چہارم: ابو حریرہ سے روایت ہے وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تین ہیں جن میں سے قیامت کے دن جھگڑوں گا وہ آدمی جو میرے نام پر دے پھر دھوکہ دے دوسرا وہ آدمی جو آزاد شخص کو فرخت کر کے اس کی قیمت کھائے تیسرا وہ شخص جو کسی مزدور کو اجرت پر رکھتا ہے اور اس سے کام پورالے کراہت پوری نہیں دیتا۔ بخاری (1 312)، احمد (2 358)

اور قرآن کریم میں ہے:

إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلَ اللَّهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ شُمًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۱۷۴ ... سورة البقرة

(بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کی اناری ہوئی کتاب چھپاتے ہیں اور اسے تھوڑی سی قیمت پر بیچتے ہیں، یقیناً ان کو کھلنے پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں قیامت کو دن اللہ تعالیٰ ان سے بات نہ کرے گا، نہ انہیں پاک کرے گا بلکہ ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَدْلِ اللَّهِ وَأَيِّدِهِمْ شُمًا قَلِيلًا أُولَٰئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللَّهُ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۷۷ ... سورة آل عمران

(بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کو تھوڑی قیمت پر بیچ ڈالتے ہیں ان کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں، اللہ تعالیٰ نہ ان سے کوئی بات کرے گا نہ ان کی طرف قیامت کے دن دیکھے گا، نہ انہیں پاک کرے گا، اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے)۔

یہ وہ لوگ ہیں جن سے اللہ تعالیٰ بات نہیں کریں گے۔ مراجعہ کریں نسائی (2 541) اس میں: ”والدین کا نافرمان، مردانہ چال ڈھال اختیار کرنے والی عورت، اور دیوث کا بھی ذکر ہے“۔ ابن کثیر: (1 375-376) میں آل عمران کی آیت نمبر 77: کے تحت اور احادیث بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں وہ ہمیں نیک اعمال کرنے کی اور اللہ کی رضا طلب کرنے کی توفیق دے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 139

محدث فتویٰ